© rasailojaraid.com

نماز کی رپورٹ

ہمارے کچھ دوست نئے نئے تحریک اسلامی سے منسلک ہوئے ہیں۔ اگرچہ وہ نماز پنجگانہ باجماعت ادا کرتے ہیں' لیکن نماز کی ماہانہ رپورٹ دینے سے گریزاں ہیں۔ ان کا موقف یہ ہے کہ اگر عمداً نماز قضا کی جائے تو بہت بڑا گناہ ہے' لیکن اس گناہ پر دوسرے لوگوں کو گواہ بنانا اور اس گناہ کی تشہیر کرنا گناہ میں مزید اضافے کا باعث ہوتا ہے۔ کچھ دوستوں کا خیال ہے کہ یہ طریقہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے اگر ثابت ہے تو اس کا حوالہ دیا جائے' اگر نہیں تو اسے بدعت تصور کرتے ہوئے ترک کر دیا جائے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں جواب مرحمت فرمایا جائے۔

جو اعمال پبلک کے سامنے ادا کرنا ضروری ہوں' ان کے بارے میں رپورٹ لینے اور دینے میں مجھے کوئی حرج نظر نہیں آتا۔ حضرت عمرؓ فجر کی جماعت کے لیے خود لوگوں کو اٹھاتے ہوئے مسجد جایا کرتے تھے۔ جو لوگ مسجد کی جماعت میں حاضر نہیں ہوتے تھے' ان کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پوچھ گچھ کیا کرتے تھے۔ اسی طرح آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ بعض دفعہ میں سوچتا ہوں کہ کسی اور کو امام بناؤں اور جا کر ان کے گھر جلا دوں جو جمعہ کی نماز میں نہیں آتے' لیکن عورتوں اور بچوں کی وجہ سے ایسا نہیں کرتا۔ جو اعمال پبلک کے سامنے کرنا ضروری نہیں ہیں مثلاً نوافل' رات کی نماز یا زکوٰۃ کے سوا دوسرے صدقات' ان کے بارے میں عمومی سوال و تذکیر میں کوئی حرج نہیں ہے' لیکن باقاعدہ رپورٹ لینا اور نہ کرنے کا اعتراف کرانا میری نظر میں مناسب نہیں ہے۔ رہے وہ گناہ جن پر اللہ تعالیٰ نے پردہ ڈال دیا ہے' ان کا اعتراف کرنے یا کرانے سے احادیث میں منع کیا گیا ہے۔ ایک حدیث میں اس چیز کی بھی مذمت کی گئی کہ جس کا پردہ اللہ تعالیٰ نے رکھا ہو اور وہ خود اس کو چاک کر دے۔ کئی احادیث میں مسلمان کے عیوب کی ستر پوشی کا حکم دیا گیا ہے اور اس کو بہت بڑی نیکی قرار دیا گیا ہے۔

یہ اصول بھی سامنے رہنا چاہیے کہ ہر وہ کام جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نہ ہوا ہو اس کا کرنا لازماً ایسی بدعت نہیں جو ممنوع ہو۔ اگر ایسا ہو پھر تو جماعت سازی' دستور اور قواعد و ضوابط کا بنانا' رکنیت کے لیے فارم بھروانا اور اس قسم کی تمام ترچیزیں بدعت قرار پائیں گی۔ یہ چیزیں اپنی موجودہ شکل صورت میں نبی کریمؐ کی سنت سے ثابت نہیں' لیکن انھی مقاصد کی تکمیل کے لیے ذریعہ ہیں جو حضورؐ سے ثابت ہیں۔ (خرم مراد)

قادیانیوں سے تعلقات

ہمارے نواحی دیہات میں قادیانیوں کی کافی تعداد آباد ہے جس کے ساتھ ہم لوگوں کے تعلقات برسوں پرانے ہیں۔ ہم لوگ ان کے ساتھ کھانا بھی کھالیتے ہیں' ان کے شادی بیاہ میں بھی شامل ہوتے ہیں جبکہ

© rasailojaraid.com